- سماجی فاصلوں کو یقینی بنانے کیلئے داخلی راستوں، کینٹین، پلانٹس اور نماز کی جگہوں پر فلور مارکنگ
- گھر سے کام کرنے اور آن لائن میٹنگز کی حوصلہ افزائی
- کام کی جگہوں کی باقاعدگی نگرانی
- ایمپلائز اور ان کے فیملی ممبرز کیلئے ان ہاؤس COVID-19 کی ویکسی نیشن

قومی خزانے میں حصہ

آپ کی کمپنی بڑے ٹیکس گزاروں کے یونٹ (LTU) میں رجسٹرڈ ہے اور اس نے مالی سال کے دوران میں انکم ٹیکس، سیلز ٹیکس، دیگر ٹیکسز، ڈیوٹیز اور محصولات کی شکل میں قومی خزانے میں 6.6 بلین روپے سے زائد رقم جمع کرائی ہے۔

اندرونی کنٹرول فریم ورک

بورڈ کا اپنا ایک موثر اندرونی کنٹرول فریم ورک ہے جس کی تفصیل صفحہ نمبر 96 پر دیکھی جاسکتی ہے۔

خدشات، مواقع اور ان کے تدارک کی رپورٹ

انتظامیہ، بورڈ آف ڈائریکٹرز اور کی مشاورت سے خدشات کے اندازے کی گنجائش پیدا کرنے اور ان خدشات کے تدارک کیلئے نئی حکمت عملی تیار کرنے میں مصروف عمل رہتی ہے اور اس کے ساتھ ہماری حکمت عملی کے طریقے بھی وضع کرتی ہے۔ مزید حوالے کیلئے خدشات اور مواقع کی ایک تفصیلی رپورٹ صفحہ نمبر 62 پر پیش کی گئی ہے۔

اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تعلقات

IIL اپنے تمام اسٹیک ہولڈرز کی بڑی قدر کرتی ہے اور موثر اور بروقت کمیونی کیشن اور باہمی گفت وشنید کے ذریعہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ اچھے تعلقات برقرار رکھنے کی کوشش کرتی ہے۔ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مصروفیات کا تفصیلی تجزیہ صفحہ نمبر 60 پر ملاحظہ کیجئے۔

سہ ماہی اور سالانہ مالیاتی اسٹیٹمنٹس

کمپنی کے سہ ماہی غیر آڈٹ شدہ مالیاتی اسٹیٹمنٹس مع ڈائریکٹرز کا جائزہ منظور ہوئے اور شیئر ہولڈرز کے لیے بروقت مہیا کیے گئے۔ ششماہی مالیاتی اسٹیٹمنٹس بیرونی آڈیٹرز کے محدود جائزے سے مشروط کئے گئے۔ بیرونی آڈیٹرز نے سالانہ مالیاتی اسٹیٹمنٹ کا آڈٹ کرلیا ہے اور بورڈ نے اس کی منظوری دیدی ہے اور یہ سالانہ اجلاس عام میں شیئر ہولڈرز کی منظوری کیلئے پیش کیا جائے گا۔ کمپنی کے تواتر سے شائع ہونے والے مالیاتی اسٹیٹمنٹس ڈائریکٹرز کو بھجوائے جاتے ہیں جو کہ CEO اور CFO سے تصدیق شدہ ہوتے ہیں۔ ششماہی اور سالانہ حسابات آڈٹ کمیٹی اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کو منظوری کیلئے بھیجنے سے قبل بیرونی آڈیٹرز نے ملاحظہ کرلئے تھے۔

چیف فنانشل آفیسر (CFO)، کمپنی سیکریٹری اور ہیڈ آف انٹرنل آڈٹ

چیف فنانشل آفیسر (CFO) اور ہیڈ آف انٹرنل آڈٹ مطلوبہ اہلیت اور تجربے کے حامل ہیں جو کوڈ آف کارپوریٹ گورننس میں تجویز کی گئی ہے۔ کمپنی سیکریٹری کمپنیز ایکٹ 2017 میں تجویز کردہ مطلوبہ اہلیت اور تجربہ کے حامل ہیں۔ CFO، کمپنی سیکریٹری اور ہیڈ آف انٹرنل آڈٹ کے تقرر، مشاہرے اور شرائط وضوابط کا تعین بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ذمہ ہے۔ CFO اور کمپنی سیکریٹری کو جب بھی ہٹانے کی ضرورت ہو تو بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری حاصل کرنا ہوگی۔

عمل درآمد

IIL میں ہم بہترین کاروباری معمولات اور معیارات اختیار کرکے اچھی گورننس کے اعلیٰ ترین معیار کو یقینی بنانے کا پختہ عزم رکھتے ہیں۔ بورڈ باقاعدگی کے ساتھ کمپنی کی حکمت عملی کی سمت اور کاروباری منصوبوں اور کارکردگی کا جائزہ لیتا ہے۔ بورڈ آڈٹ کمیٹی (BAC) کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کی موثر تعمیل کرانے کیلئے بااختیار ہے۔ تمام متعلقہ پارٹی کا لین دین بورڈ کو منظوری کیلئے پیش کئے جانے سے پہلے آڈٹ کمیٹی کو جائزے اور سفارشات کیلئے پیش کیا جاتا ہے۔ آپ کا بورڈ گڈ کارپوریٹ گورننس کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھنے کا سختی کے ساتھ پابند ہے۔ مزید تفصیلات کے لئے برائے مہربانی اس رپورٹ کا کوڈ آف کارپوریٹ گورننس سیکشن ملاحظہ کریں۔

JCR ریٹنگ

مارچ 2021 میں ہونے والی ریٹنگ کی مشق میں ہم نے طویل مدت کیلئے -AA اور قلیل مدت کیلئے A-1 ریٹنگ حاصل کی۔ ہم ان چند منتخب کمپنیوں میں شامل ہیں جن کی JCR نے انویسٹمنٹ کی قوت، گورننس اور ماحولیات اور سماجی ذمہ داری (IS-ESG) کی بنیاد پر گریڈنگ کیلئے جانچ کی ہے۔

سرمایہ کاری

کمپنی اپنے ذیلی ادارے انٹرنیشنل اسٹیلز لمیٹڈ (ISL) میں 56.33% ملکیتی مفاد رکھتی ہے جو فلیٹ اسٹیل پروڈکٹس کی پروسیسنگ کا کاروبار کرنے والی لسٹڈ کمپنی ہے۔ ISL کے مالی سال کا اختتام 485,993 MT سے زیادہ حجم کی سیل کے ساتھ ہوا اور مجموعی آمدنی اندازاً 70 بلین روپے ہوئی اور بعد از ٹیکس منافع 7.47 بلین روپے ہوا۔

آپ کی کمپنی پاکستان کیبلز لمیٹڈ (PCL) میں بھی 17.12% ملکیتی مفاد کی حامل ہے۔ PCL ایک لسٹڈ کمپنی ہے اور کاپر راڈز، وائرز اور کیبلز مینوفیکچرنگ کا کاروبار کرتی ہے اور یہ ملک کی سب سے پہلی کاپر کیبلز اور وائرنگ تیار کرنے والی کمپنی ہے۔

IIL نے تین کل ملکیتی ذیلی کمپنیوں، IIL آسٹریلیا Pty لمیٹڈ، IIL امریکاز Inc. اور IIL کنسٹرکشن سلوشنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ میں بھی سرمایہ کاری کی ہے۔

اعتراف

ہم ریاستی اداروں، ہیلتھ کیئر ورکرز، لازمی خدمات فراہم کرنے والوں اور IIL کی پوری ٹیم کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے COVID-19 کے پھیلاؤ کو کنٹرول کرنے کیلئے موثر انتظامات کئے اور انتہائی چیلنج والے ماحول میں اپنے فرائض انجام دیئے۔ ہمارے نتائج حوصلہ مندی، سخت کوشی اور متاثر کن لگن کا ایک سبق ہیں جس کا مظاہرہ ہمارے اسٹاف نے ایک مشکل سال میں کیا۔

ہم اپنے تمام اسٹیک ہولڈرز بشمول معزز صارفین، سپلائرز اور بینکرز کا ممنون ہیں جنہوں نے کمپنی کا خلوص سے ساتھ دیا اور آنے والے سالوں میں بھی مزید کامیابیاں سمیٹنے کیلئے ان کے تعاون کی امید کرتے ہیں۔

برائے اور منجانب بورڈ آف ڈائریکٹرز

سہیل آر بھوجانی	مصطفیٰ اے چنائے
چیف ایگزیکٹیو آفیسر	چیئرمین

کراچی،
مورخہ اگست 26، 2021

10 روپے (100%) (مالی سال20: صفر روپے) بمائے 10 روپے والے فی عمومی شیئر ہے۔اس طرح ڈیویڈنڈ کی شکل میں ادا کیا جانے والا منافع 57% ہے۔(مالی سال20: صفر روپے)

آڈیٹرز

موجودہ بیرونی آڈیٹرز میسرز اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کو مالی سال 21 میں مقرر کیا گیا تھا۔بورڈ آڈٹ کمیٹی (BAC) مالی سال 22 کیلئے آڈیٹرز کی دوبارہ تقرری کی سفارش کی جس کو بورڈ آف ڈائریکٹرز نے منظور کرلیا۔

آڈیٹر کی تقرری کیلئے بورڈ آڈٹ کمیٹی کی سفارشات صفحہ نمبر 105 پر دیکھی جاسکتی ہیں۔(کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کی پیروی کے بارے میں آڈٹ کمیٹی کی رپورٹ)

معلومات کے انتظام اور ری انجینئرنگ

ہم اپنے آئی ٹی انفرااسٹرکچر کو اپ گریڈ کرنے اور اس میں اضافہ کرنے اور زیادہ بڑے پروسیس آٹومیشن اور بنا کاغذ ماحول بنانے کیلئے مسلسل کوشاں رہنے کا عزم رکھتے ہیں۔اس کے علاوہ ہم اصل استعمال کرنے والے کے ساتھ قریب تر ہو کر کام کرنے،ان کی روزمرہ کی سرگرمیوں کا مطالعہ کرنے اور آٹومیشن کے مواقع تلاش کرنے اور مختلف کاموں کو ہم آہنگ کرنے پر توجہ مرکوز رکھتے ہیں۔

سماجی تاثر

IIL کو ذمہ دار سماجی شہری ہونے پر فخر ہے جو معاشرے کو مثبت خدمات پیش کرتا ہے جس میں وہ آپریٹ کرتا ہے اور عمومی طور پر جس معاشرہ میں وہ رہتا ہے۔ IIL کے سماجی، فلاحی اور ماحولیات کے تحفظ کے اقدامات کی تفصیلات 'Group Sustainability Report' میں دیکھی جاسکتی ہیں جو کمپنی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

انسانی وسائل کی مینجمنٹ

IIL اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ اس کے ایمپلائز اس کا سب سے بڑا اثاثہ ہیں۔ایمپلائز کو مفید کردار چیلنجز والے امور اور عالمی معیار کے سیکھنے کے پلیٹ فارم کے ذریعہ بااختیار بنایا جاتا ہے جس سے وہ ایک مزید بامقصد ادارے کی تشکیل کی راہ اپناتے ہیں۔کمپنی نے سال کے دوران میں ایمپلائز کے مفاد میں کئی اقدامات کئے ہیں جن میں سے چند درج ذیل ہیں:

صنعتی تعلقات

دوطرفہ گفت وشنید کا تصفیہ 2021 - 2019 پر امن طریقے سے جولائی 2020 کو طے ہوا۔ WPPF کے 20- 2019 کے واجبات مئی 2021 میں تقسیم کر دیئے گئے۔

اپرنٹس شپ ٹریننگ پروگرام

ہمارا اپرنٹس شپ ٹریننگ پروگرام ہماری تمام فیکٹریز میں جاری ہے اور اپرنٹسز پروڈکشن، مینٹننس اور کوالٹی کنٹرول کے شعبہ جات میں تربیت حاصل کررہے ہیں۔

پراویڈنٹ فنڈز اور گریجویٹی اسکیم

کمپنی اپنے ایمپلائز کو ریٹائرمنٹ کے فوائد فراہم کرتی ہے۔ان میں تمام ایمپلائز کے لئے غیر شراکتی مقررہ گریجویٹی اسکیم اور تمام ایمپلائز سوائے یونین میں شامل افراد، کیلئے شراکتی پراویڈنٹ فنڈ شامل ہے دونوں پلان فنڈ پنچی اسکیمز ہیں جو ٹیکس اتھارٹی سے تسلیم شدہ ہیں۔اس سال کے آخر میں پراویڈنٹ فنڈ کی رقم اور گریجویٹی فنڈز بالترتیب 425 ملین روپے اور 463 ملین روپے تھی۔

خصوصی افراد کی ملازمت

قانونی شرائط کے مطابق مختلف اہلیت کے افراد کی خدمات کے حصول کے تحت IIL کی افرادی قوت میں ایسے 20 اسٹاف ممبر ہیں۔

جانشینی کی پلاننگ

کمپنی نے ایک جانشینی کا پلان تشکیل دیا ہے جس میں مستقبل کے قائدین کی ڈیولپمنٹ کیلئے کارکردگی کی جانچ اور مناسب ٹریننگ کی ضروریات شامل ہیں۔اس کا مطلب ہے کہ ایمپلائز کو بھرتی کرنا، ان کے علم اور اہلیت کو ابھارنا اور ان کو مزید چیلنج والے کردار کے لئے پیش رفت یا ترقی کیلئے تیار کرنا ہے۔ہمارے جانشینی کے پلان کا مسلسل جائزہ لیا جاتا ہے اور اسے اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ یہ کمپنی کی ضروریات کا بندوبست کرنے کا اہل ہے۔

پیشہ ورانہ صحت، تحفظ اور ماحولیاتی نظام (OHSE)

IIL کو اپنے ایمپلائز کی صحت اور تحفظ کی اہمیت کا احساس ہے۔ہم اپنے ایمپلائز اور کنٹریکٹرز کو صحت مند اور بے ضرر ماحول فراہم کرنے کے ذمہ دار ہیں اور ہم OHSE مینجمنٹ سسٹم کے ذریعہ اپنے HSE ڈپارٹمنٹ کے نافذ کردہ ہدف کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔تحفظ کے معیار کو بہتر بنانے اور کام کی جگہ پر کسی اچانک حادثے سے محفوظ رہنے کیلئے HSE ڈپارٹمنٹ افراد کے درمیان حفاظتی ہیلمٹ،ضروری سامان، دستانے، جوتے اور دیگر حفاظتی آلات تقسیم کرتا ہے اور ان کے کام کی مناسبت سے مختلف نوعیت کی تربیت بھی دی جاتی ہے۔ ہمارے OHSE کے اقدامات کی مزید معلومات 'Group Sustainability Report' میں دستیاب ہیں۔OHSE کی مشقوں کا ایک مختصر خاکہ درج ذیل ہے:

۱۔ ہم نے lost time injury frequency rate (LTIFR) of 1.02 حاصل کرلیا ہے۔ یہ ورلڈ اسٹیل ایسوسی ایشن (WSA) کے Lost Time Injury Frequency کی شرح 0.83 کے مقابلے میں ہے۔

۲۔ سال کے دوران میں OHSE ڈپارٹمنٹ کی جانب سے تمام لوکیشنز پر کل 8,105 ایمپلائز کیلئے 622 OHSE ٹریننگز کا اہتمام کیا گیا۔ ہر ایمپلائی کے 3.04 ٹریننگ آورز مخصوص تھے۔

۳۔ کمپنی نے کاربن کے اخراج کی جانچ کرنا شروع کردی ہے اور گزشتہ سال کے مقابلے میں Co2 کے اخراج میں فی ٹن 22% کمی کی۔

۴۔ ہم نے نومبر 2020 میں حفاظت کا مہینہ (Safety Month) منایا جس کے دوران میں مختلف سرگرمیاں منعقد ہوئیں جس میں کلاس روم اور فلور ٹریننگ، حفاظت کی بہترین تجویز پر تحائف کی تقسیم اور سینئر مینجمنٹ کی جانب سے سیفٹی پوسٹرز اور حفاظت سے آگہی کے سیشن منعقد کئے گئے۔

۵۔ بہہ نکلنے والے اور اخراج پر متعلقہ ماحولیاتی تحفظ کے اداروں کو معیادی (Periodic) رپورٹنگ کا سلسلہ جاری رہا۔

۶۔ ٹیم لیڈرز، سروس پرووائیڈرز اور سینئر مینجمنٹ کے ساتھ ماہانہ OHSE میٹنگز منعقد کی گئیں۔

۷۔ محفوظ کام کے ماحول کو فروغ دینے کیلئے تمام تینوں فیکٹریوں میں ماہانہ سیفٹی واک کا اہتمام کیا گیا۔

۸۔ کمپنی نے COVID-19 سے متعلق چیلنجز سے مقابلے کیلئے مختلف حفاظتی احتیاط اور SOP کی پابندی کے اقدامات کئے جن میں درج ذیل شامل ہیں:

- سینیٹائزیشن کے ڈھکے راستوں کی تنصیب
- مین گیٹس پر گاڑیوں کے سینیٹائزیشن سسٹم کی تنصیب
- ایمپلائز اور ڈیلرز کیلئے COVID-19 سے متعلق آگہی کے بورڈز اور پوسٹرز کی تیاری اور تنصیب۔
- داخلی دروازوں پر تھرمل ٹمپریچر چیکنگ اور نگرانی
- داخلی دروازوں اور ورک اسٹیشنز پر ہاتھ دھونے اور سینیٹائز کرنے کی سہولت
- تمام ایمپلائز اور مہمانوں کیلئے فیس ماسک اور ہاتھوں کے دستانوں کی فراہمی

IIL کنسٹرکشن سلوشنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

IIL کنسٹرکشن سلوشنز IIL کی ایک کل ملکیتی ذیلی کمپنی ہے جو ملک کے انفرا اسٹرکچر کو اپنے جدید تعمیراتی سلوشنز کے ذریعے ڈیولپ کرنے کے وژن کے ساتھ اعلیٰ ترین معیار اور بین الاقوامی سطح کے اسٹیل ہولو اسٹرکچر سیکشنز (HSS) اور اسٹیل اسٹوریج سلوشنز پیش کرتی ہے۔

اسٹین لیس اسٹیل کی سیلز

کمپنی کی اسٹین لیس اسٹیل ٹیوب کی فروخت گزشتہ سال کے مقابلے میں تقریباً 80% بڑھ گئی۔ ہماری با کفایت SS 200 سیریز برانڈ کے متعارف کردہ اسٹین لیس اسٹیل پائپس اور ڈایا میٹر اور اشکال کی زیادہ وسیع رینج مجموعی والیوم میں نمایاں نظر آنا شروع ہوگئی ہے۔ اگلے سال اس میں مزید اضافہ متوقع ہے کیونکہ ہم نئی پروڈکشن لائنز کا آغاز کر رہے ہیں۔

پولیمر کی سیلز

ہماری پولیمر پائپس اور فٹنگز کی رینج کی آمدنی 3.4 بلین روپے (2020: 2.5 بلین روپے) مع مجموعی منافع 532 ملین روپے حاصل ہوا۔ (مالی سال 20: 346 ملین روپے)۔ سال کے دوران میں اس شعبے میں وسیع بنیادی نمو نظر آئی جس میں تمام بڑی پروڈکٹ لائنز کا اچھا اضافہ ہوا۔ ہماری گیس کمپنی کے ٹینڈر بزنس میں نمایاں اضافہ ہوا، باوجودیکہ نامناسب فنڈنگ کے نتیجے میں ٹینڈرز میں تاخیر اور منسوخی کی نوبت آگئی۔ پانی اور ڈکٹ کے کاروبار نے اچھی کارکردگی دکھائی اور توقع ہے کہ آنے والے سال میں مزید بہتر ہوگی۔

ہماری PPRC پائپس اور فٹنگز لائن کی کارکردگی بہت اچھی رہی اور گزشتہ سال کے مقابلے میں اس کے حجم میں 52% اضافہ ہوا۔ ہم اس شعبہ میں اسی صارف پر مرکوز رسائی کیلئے مسلسل کام کر رہے ہیں جو اسٹیل کے شعبہ میں ہمارے برانڈ نیم کے ساتھ وابستہ ہے۔

پاکستان میں گھٹیا معیار کی پولیمر پروڈکٹس کی بھرمار کے باعث صارف کی اعلیٰ معیاری پروڈکٹس کی سیلز اور مارکیٹنگ کے بارے میں محدود معلومات ہمارے لئے بڑا چیلنج ہے۔ انتظامیہ لوگوں کو معیار کی معلومات اور غیر معیاری پولیمر پائپ سسٹمز کے استعمال سے پیدا ہونے والے صحت کے طویل المدت مسائل کے بارے میں آگہی فراہم کرنے میں مسلسل کوشاں ہے۔ اس سلسلے میں ملک بھر میں ڈیلرز کی تقریبات، اداراتی کلائنٹس کے ساتھ سیمینارز اور سائٹ کے دورے اور میڈیا مہم کا باقاعدگی کے ساتھ اہتمام کیا جا رہا ہے۔ ہم اداراتی کلائنٹس کو پانی اور ڈکٹ پائپس کی کوالٹی کے معیارات کے بارے میں معلومات فراہم کرتے رہتے ہیں، تاہم کمرشل مارکیٹ ایک چیلنج ہے جہاں کثیر تعداد میں سستی غیر معیاری پروڈکٹس دستیاب ہیں۔

پروڈکشن

سال کے دوران میں ہمارے ایک اسٹین لیس اسٹیل ٹیوب مل اور چوکور اور تکون ٹیوبز اور سیکشنز کیلئے پالش کرنے کی مشین نے کام شروع کر دیا، جس سے ہماری پروڈکٹ رینج میں مزید اضافہ ہوگا۔ اس میں دو پولیمر ایکسٹروڈر کا اضافہ کیا گیا ہے تاکہ PE اور PPRC واٹر پائپس کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کیا جا سکے۔

سال کے دوران میں شیڈول کئے گئے ہمارے API آڈٹ کامیابی کے ساتھ انجام پائے۔

مالیاتی جائزہ

کمپنی کے نتائج

سال کے دوران میں پروڈکشن اور سیلز میں کامیابیوں کی بناء پر کمپنی نے 28.94 ملین روپے کی خالص سیلز پوسٹ کی جو گزشتہ سال سے 53% زیادہ ہے، نیز مجموعی منافع 3,973 ملین روپے قبل از ٹیکس منافع 2,259 ملین روپے اور بعد از ٹیکس منافع 2,315 ملین روپے حاصل ہوا۔ منافع میں یہ اضافہ مالیاتی چارجز میں بچت کے باعث بھی ہو جس سے سال کی فی شیئر آمدنی 17.55 روپے رہی۔

سال کے دوران میں فروخت کئے گئے سامان کی قیمت 24,967 ملین روپے تھی جو گزشتہ سال سے 42% زیادہ ہے جس کی وجہ اسٹیل کی قیمتوں میں تاریخی اضافہ اور سیلز کا زیادہ حجم تھی۔

فروخت اور تقسیم کاری کے اخراجات 1,494 ملین روپے ہوئے جو گزشتہ سال سے 84% زیادہ ہیں، اس کی وجہ گزشتہ سال کے مقابلے میں برآمدی سیلز کے زیادہ حجم سے سمندری مال برداری کی لاگت میں ریکارڈ اضافہ ہے۔

انتظامی اخراجات 383 ملین روپے ہوئے جو گزشتہ سال سے 28% زیادہ ہیں، اس کا سبب افراطِ زر میں اضافہ اور موجودہ اسٹاف کی ادائیگیاں ہے۔

دیگر آپریٹنگ کے 189 ملین روپے کے چارجز گزشتہ سال سے 514% زیادہ ہیں جس کی بڑی وجہ زیادہ منافع کے نتیجے میں WPPF/WWF کی زیادہ لاگت ہے۔ دیگر آمدنی کی مد میں 1,054 ملین روپے حاصل ہوئے جو گزشتہ سال سے 82% زیادہ ہیں جس کا سبب ذیلی اور ایسوسی ایٹ کمپنیز میں سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والی ڈیویڈنڈز کی بڑی رقم ہے۔

سال کے دوران میں مالیاتی چارجز میں 483 ملین روپے کی کمی ہوئی جو گزشتہ سال سے 39% کم ہے۔ اس کی بنیادی وجہ سال بھر میں قرضہ جات کے حصول کی لاگت میں کمی ہے۔

شعبہ کا جائزہ

اسٹیل کے شعبہ سے 25,577 ملین روپے کی آمدنی ہوئی جس سے 3,441 ملین روپے کا مجموعی منافع ہوا۔ پولیمر کے شعبہ کی آمدنی 3,364 ملین روپے ہوئی جس سے 532 ملین روپے کا مجموعی منافع حاصل ہوا۔

نقد بہاؤ کی مینجمنٹ اور قرضے کے حصول کی حکمت عملی

کمپنی کا نقد بہاؤ مینجمنٹ سسٹم نقد کے داخلی بہاؤ اور خارجی بہاؤ کو باقاعدگی سے ظاہر کرتا ہے اور روزانہ کی بنیاد پر کیش کی صورتحال کی نگرانی کرتا ہے۔ خام میٹریل کی قیمتوں میں ریکارڈ اضافے سے جاری سرمایہ کاری کی مالیاتی سطح کو کم سے کم رکھنے کے ساتھ ساتھ مسابقتی بینک اسپریڈز کو منظم کرنے کیلئے محتاط کوششیں کی گئیں۔ پالیسی ریٹ میں کمی اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے بارعایت قرضے کے اجراء سے کمپنی کو 6.5% کا نہایت مسابقتی اوسط ریٹ حاصل ہوا۔ (مالی سال 20: 11.7%)

کیپٹل کا ڈھانچہ

مالی سال 21 کے دوران میں بین الاقوامی اسٹیل کی قیمتیں تقریباً دگنی ہوگئیں، جس سے قرضوں کے حصول کی سطح اور قرضہ کی شرح پر زبردست دباؤ پڑا۔ کمپنی نے اس سلسلے میں قابل قدر کام کیا اور قرضہ کی شرح میں 1% بہتری آئی۔ یہ حصول جاری سرمایہ کو مستعدی سے منظم کرنے اور منافع کے زیادہ ریٹ برقرار رکھنے کے سبب ممکن ہوا۔ 30 جون 2021 کو قرضہ اور ایکویٹی کا تناسب 60:40 تھا جب کہ 30 جون 2020 کو 61:39 تھا۔

ڈیویڈنڈ

بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 6.5 روپے (65%) فی شیئر حتمی کیش ڈیویڈنڈ کی سفارش کی ہے۔ جو سال کے دوران میں پہلے سے ادا شدہ 3.5 روپے (35%) فی شیئر کے ساتھ سال 2021 کیلئے کل ڈیویڈنڈ

اسٹین لیس اسٹیل پائپس اور ٹیوبز خصوصی طور پر فائل استعمال کرنے کے کام کیلئے موزوں ہیں جہاں زنگ اور ٹمپریچر سے مزاحمت اور دلکشی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسٹین لیس اسٹیل ٹیوبز اور پائپس کے بڑے کاموں میں استعمال میں شامل ہیں:

- کیمیکل اور پیٹرو کیمیکل پروسیسنگ
- مائع قدرتی گیس (LNG) پائپنگ
- وہائٹ گڈز اور گھریلو برتن
- آٹوموٹیو ایگزاسٹ سسٹم
- تعمیرات۔ ساحل سے دور اور مرطوب ماحول میں
- فوڈ اور فارماسیوٹیکل پروسیسنگ
- ڈی سیلینیشن اور ویسٹ واٹر پروجیکٹس

300 Series اسٹین لیس اسٹیل اور اس کے بنیادی گریڈز دنیا میں اسٹیل کی کل پیداوار کے تقریباً 55% پر مشتمل ہیں اور وسیع رینج میں استعمال ہوتے ہیں کیونکہ نکل کی مقدار زیادہ ہونے کے سبب اس میں زنگ لگنے کی شرح کم ہوتی ہے۔ 200 Series اسٹین لیس اسٹیل زیادہ باکفایت ہے اور اس کی پیداوار عالمی پروڈکشن کا 22% ہے۔ آپ کی کمپنی کے پورٹ فولیو میں دونوں گریڈز شامل ہیں۔

پاکستان میں اسٹین لیس اسٹیل کا استعمال تقریباً 0.5 kg/capita ہے جبکہ دنیا میں اوسط استعمال 5.7 kg/capita ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس خصوصی شعبہ میں آگے بڑھنے کی بڑی گنجائش موجود ہے۔

پولیمرز

ہمارا پولیمرز کا شعبہ پانی اور گیس کی ترسیل اور تقسیم کاری کے علاوہ ٹیلی کمیونی کیشن اور نالیوں میں لگائے جانے والے پائپس اور فٹنگز تیار کرتا ہے۔ یہ شعبہ حجم اور منفعت دونوں لحاظ سے مسلسل ترقی کی منزلیں طے کر رہا ہے۔ کمپنی اس شعبہ کو مزید وسعت دینے اور uPVC پائپس اور فٹنگز کی رینج متعارف کروانے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔

مقاصد، حکمت عملی اور اہم کارکردگی کے اشاریے

IIL کا بنیادی مقصد مجموعی طور پر کارپوریٹ اور حکمت عملی کے اہداف کا حصول اور اہم عالمی طرز عمل اختیار کرنا اور اس کے ساتھ اسٹیل کی صنعت میں نمایاں کردار ادا کرنا ہے۔ کمپنی اپنے پروسیسز کیلئے کو ترقی دینے اور بہتر سے بہتر بنانے کیلئے کوشاں ہے تاکہ اپنے شیئر ہولڈرز کیلئے زیادہ سے زیادہ آمدنی کو یقینی بنایا جاسکے۔ IIL کے مقاصد، حکمت عملی اور اہم کارکردگی کے اشاریوں کے بارے میں تفصیلات صفحہ نمبر 56 پر دیکھی جاسکتی ہیں۔

کمپنی کے آپریشنز

مارکیٹ شیئر

آپ کی کمپنی مقامی مارکیٹ میں صف اول کی ٹیوبز اور پائپس تیار کرنے والی کمپنی ہے جو جی آئی پائپس، سی آر ٹیوبز اور اسٹین لیس اسٹیل ٹیوبز اور پائپس، ہالو اسٹرکچرل سیکشن (HSS) اور بلیک اینڈ اسکیفولڈنگ پائپ تیار کرتی ہے اور اپنے آپریشنز کے شعبوں میں اس کی سب سے بڑی پروڈکٹ رینج موجود ہے۔ IIL برانڈ اعلیٰ ترین معیار کی علامت ہے اور کئی دہائیوں سے اپنے صارفین، ڈیلرز اور کاروباری پارٹنرز کے ساتھ ان کا خلوص کا رشتہ قائم ہے۔ کمپنی مستقل طور پر صارفین پر توجہ مرکوز رکھنے اور مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ رہنے میں کوشاں ہے۔

مجموعی سیلز

مالی سال 21 کے دوران میں کمپنی نے 190,000 میٹرک ٹن سیلز کا ہدف حاصل کیا، جس سے 28.9 بلین روپے کی آمدنی حاصل ہوئی۔ (مالی سال 20: 18.9 بلین روپے)

مقامی اسٹیل سیلز

سال میں آپ کی کمپنی کی مجموعی سیلز 23 بلین روپے رہی (2020: 16 بلین روپے)۔ گزشتہ سال کے مقابلے میں مقامی سیلز کا حجم 25% زیادہ رہا۔ اس اضافے کا سبب ہماری مارکیٹنگ اور سیلز کی ٹھوس کوششیں ہیں جو کووڈ-19 کی عالمی وبا اور اس کے بعد لاک ڈاؤن اور معاشی سست روی کے باعث سیلز کے حجم میں غیر معمولی کمی سے نکلنے کیلئے سرمایہ کاری کی صورت میں کی گئیں۔ سب سے زیادہ آمدنی ہماری CR ٹیوبز کی سیلز سے ہوئی جو آٹوموٹیو، فرنیچر اور عام فیبریکیشن کے شعبہ جات میں استعمال ہوتی ہیں۔

ہماری بلیک پائپ اور HSS لائن کی پروڈکٹس نے بھی اچھی کارکردگی دکھائی جس کی وجہ انفرا اسٹرکچر اور تعمیراتی سرگرمیوں میں وسیع بنیادوں پر اضافہ ہوا۔ ہماری GI پائپ کی سیلز بھی اچھی رہی۔ گیس یوٹیلیٹی کمپنیز کو ہماری API لائن پائپ کی فروخت کا حجم گزشتہ سال کے مقابلے میں زیادہ رہا، باوجود اس کے کہ فنڈنگ کی کمی سے گیس کمپنیز نے کئی متوقع ٹینڈرز منسوخ کردیئے۔ اگرچہ کووڈ-19 کی وبا کے سبب سرگرمیاں بری طرح متاثر ہوئیں مگر ہم نے ملک بھر میں فعال طور پر تقریبات، اسپانسر شپ اور براہ راست ملاقاتوں کے اہتمام کے ذریعے اپنے کمرشل اور ادارتی صارفین کے ساتھ رابطوں کو مسلسل بڑھانے کا عمل جاری رکھا۔

برآمدات میں اسٹیل کی سیلز

اس سال کمپنی کی برآمدات کی مجموعی سیلز کی آمدنی 5.9 بلین روپے رہی (مالی سال 20: 2.9 بلین روپے)۔ برآمدات کی سیلز کی کارکردگی عمدہ رہی جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 71% زیادہ ہوئیں۔ لاک ڈاؤن کے خاتمے کے بعد پورے سال طلب کافی زیادہ رہی جس سے اکثر بڑی مارکیٹس میں اور پروڈکٹ لائن میں اضافہ ہوا۔ آپ کی کمپنی نے کئی باوقار اعزازات جیتے اور مسلسل 20ویں سال میں FPCCI Best Export Performance Award 2019 حاصل کیا جو انجینئرنگ پروڈکٹس (مکینیکل) کے شعبہ میں دیا گیا۔

IIL Australia Pty Ltd.

IIL آسٹریلیا، میلبورن، آسٹریلیا میں قائم کل ملکیتی ذیلی صدر دفتر ہے، جس نے 24 ملین AUD کی خالص سیلز کی۔ (مالی سال 2020: AUD 12 million)۔ کمپنی تیزی کے ساتھ ترقی کا سفر طے کر رہی ہے اور آسٹریلیا کی مارکیٹ میں ترجیحی سپلائر کی حیثیت حاصل کرچکی ہے۔ آسٹریلیا اب IIL کا سب سے بڑی برآمداتی ملک بن چکا ہے۔

کمپنی نے اپنے نیٹ ورک کی مسلسل توسیع اور مستحکم صارفین کی بنیاد قائم کرکے اب تک کی سب سے زیادہ سیلز والیوم حاصل کی۔ چین اور آسٹریلیا کے درمیان جاری جغرافیائی سیاست کی کشیدگی سے آنے والے سال میں مزید اضافے کے مواقع حاصل ہوں گے۔

IIL Americas Inc.

گزشتہ سال ہمارے کل ملکیتی ذیلی ادارے IIL Americas Inc. کا قیام اونٹاریو، کینیڈا میں عمل میں آیا جو ہمارے خریداروں کو بہتر رسائی اور متبادل پروڈکٹس تیار کرنے کے بڑے مواقع فراہم کر رہا ہے۔ کمپنی کی خالص سیلز CAD 6 million رہی۔

عالمی خام اسٹیل کی پیداوار کا حصہ (%)، 2020

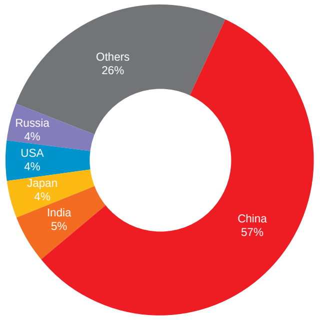

ذریعہ: ورلڈ اسٹیل ایسوی ایشن 2020

مالی سال 21 میں ایشین ہاٹ رولڈ کوائل (HRC) میں $450-$1,100/MT CFR کی وسیع رینج کی تجارت ہوئی اور انٹرنیشنل اسٹیل کی قیمتوں میں جولائی 2020 سے مئی 2021 تک اضافے کا رجحان پایا گیا۔ چین کے تیار کردہ HRC کی تجارت موجودہ $950/MT کی سطح پر ہورہی ہے جو گزشتہ 13 سال کی سب سے بلند سطح ہے۔ اسٹیل کی تیاری میں کام آنے والے خام مال جیسے iron ore اور coking coal کی صورتحال بھی ایسی رہی۔

چین اور دیگر بڑے اسٹیل تیار کرنے والے ممالک کے درمیان قیمتوں میں تیزی سے کمی آئی جب لاک ڈاؤن کے بعد یورپ اور شمالی امریکہ کی طلب نے جنوب مشرقی ایشیاء (جاپان، کوریا، تائیوان) اور CIS صنعتکاروں کو اپنی جانب متوجہ کرلیا کہ وہ اپنا سامان ان بڑے درجے کی مارکیٹس کو بھیجیں۔

اس سال قیمتوں کے بڑھنے کے رجحان میں کئی بنیادی عناصر اور عوامل شامل ہیں، جیسے:

۱۔ پورے مالی سال 2020-21 کے دوران میں وبا کے نتیجے میں معیشت کو سہارا دینے کیلئے دنیا بھر میں مانیٹری پالیسی کا نرم کرنا۔
۲۔ امریکہ میں وبا کے زور کے عرصے میں ڈالر کی قدر میں کمی اور امریکہ کے صدارتی انتخابات کی بھاگ دوڑ شروع ہونا۔
۳۔ لاک ڈاؤن کے خاتمے کے بعد چین، یورپ اور شمالی امریکہ میں بھرپور ملکی طلب اور جنوب مشرقی ایشیا سی آئی ایس کی برآمدات کا زیادہ بڑی مارکیٹس (یورپ اور امریکہ) کی طرف رخ کرنا جس کے نتیجے میں میٹریل میں عارضی قلت پیدا ہوئی۔
۴۔ مئی 2021 میں چینی حکومت کی جانب سے الائے اسٹیل کی برآمدات پر چھوٹ واپس لینا۔
۵۔ عالمی سطح پر پورٹ میں رش، شپنگ کی جگہ اور کنٹینرز کی قلت کے باعث سمندری باربرداری میں تیزی سے اضافہ۔
۶۔ ابھی حال ہی میں چائنیز ڈیویلپمنٹ اینڈ ریفارم کمیشن (NDRC) نے مقامی قیمتوں کو کنٹرول کرنے کیلئے برآمدات پر ٹیکس نافذ کرنے پر غور شروع کردیا ہے، کیونکہ زیادہ قیمتوں کی وجہ سے انفرا اسٹرکچر ڈیویلپمنٹ پلاننگ پر منفی اثرات پڑ رہے تھے۔
۷۔ بیجنگ میں آنے والے موسم سرما کے اولمپکس سے قبل آلودگی پر قابو پانے کیلئے پیداوار میں کمی کردی گئی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق کیلنڈر سال 2021 کی دوسری ششماہی میں پیداوار میں تقریباً 20 ملین میٹرک ٹن تک کمی کی جاسکتی ہے۔ اس سے قلیل اور درمیانی مدت کیلئے قیمتوں کو سپورٹ ملنے کی توقع ہے۔

عالمی وبا کے آغاز پر پالیسی اقدامات سے اشیاء کی قیمتوں پر نمایاں اثر پڑا تھا جب دنیا بھر کی حکومتوں اور عالمی مرکزی بینکوں کی جانب سے کورونا وائرس کی وبا سے مقابلے کیلئے غیر معمولی مالیاتی اور مالی محرکات پیش کرنے سے لے کر چین کے مذکورہ بالا دو تازہ ترین اقدامات یعنی برآمدات پر ٹیکسز اور پیداواری گنجائش میں کمی شامل ہے جس کی مارکیٹ میں توقع کی جاری تھی۔ ہم بھی اس صورتحال کے خدشات کے بارے میں مسلسل باخبر رہتے ہیں جو یو ایس فیڈرل ریزرو کی جانب سے اثاثہ جات کی خریداری میں کمی کرنے اور یو ایس کی زیادہ شرح سود کی توقعات کی بناء پر عالمی سطح پر اشیاء کی قیمتوں کیلئے ناموافق ہوسکتی ہے۔

پاکستان کے آبادیاتی پروفائل، تعمیراتی پیکیجز اور ہاؤسنگ اسکیمز، ڈیمز کی پیش رفت، موٹر ویز اور سی پیک کے طویل المدت پروجیکٹس اور پائپ لائن کی ضروریات اس بات کا اشارہ ہیں کہ توانائی، انفرا اسٹرکچر، آٹو موٹیو، وہائٹ گڈز اور خام مال کی طلب سے درمیانی سے طویل مدت تک اسٹیل کے استعمال میں اضافے میں مدد ملے گی۔

Iron Ore، Coking Coal اور Hot Rolled Steel Coil کی قیمتیں
جولائی 2020 ۔ جون 2021، USD فی ٹن

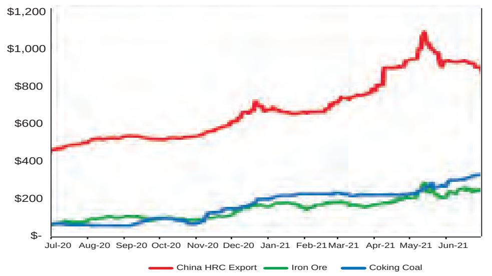

ذریعہ: Fast Markets

اسٹیل ٹیوب اور پائپ کی صنعت

اسٹیل اور پائپ کی عالمی صنعت ویلڈ کی ہوئی اور بے جوڑ ٹیوبز اور پائپس کی وسیع رینج تیار کرتی ہے۔ اسٹیل پائپس بنیادی طور پر تیل، گیس، پانی اور مائع کی ترسیل اور تقسیم کاری اور تعمیراتی صنعت میں مختلف طرح کی باڑ اور فیبریکیشن سے متعلق ضروریات کیلئے استعمال ہوتی ہیں، جب کہ کولڈ رولڈ اسٹیل ٹیوبنگ آٹو موٹیو پارٹس، بائی سائیکلز، گھریلو آلات کی تیاری اور مختلف فرنیچر اور فیبریکیشن سے متعلق ضروریات کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔

دنیا میں اسٹیل ٹیوبز اور پائپس کی پیداوار اندازاً 160 ملین میٹرک ٹن ہے، جو دنیا کے کل خام اسٹیل کے حصول کا تقریباً 9% ہے۔ اسٹیل ٹیوبز اور پائپس کی کل پیداوار میں، ویلڈ کی ہوئی ٹیوبز اور پائپ کا حصہ ٹیوبز اور پائپس کی کل پیداوار کا 70% ہے جب کہ بے جوڑ پائپ کی پروڈکشن کا حصہ 30% ہے۔

اسٹیل ٹیوبز اور پائپس کی عالمی تجارت اسٹیل کی کل بین الاقوامی تجارت کا تقریباً 9% ہے۔ پاکستان کے اسٹیل ٹیوبز اور پائپس کی مارکیٹ کے سائز کا تخمینہ تقریباً 700,000 میٹرک ٹن ہے جب کہ اسٹیل پروڈکٹس کی کل مارکیٹ کا سائز 9-10 ملین میٹرک ٹین ہے۔ مقامی اسٹیل اور ٹیوبز اور پائپس کے کئی شعبہ جات ہیں جو ملک بھر میں بڑی تعداد میں پھیلے ہوئے چھوٹے سے اوسط سائز کے مینوفیکچررز پر مبنی ہیں

اسٹین لیس اسٹیل

کیلنڈر سال 2020 میں اسٹین لیس اسٹیل کی عالمی پیداوار تقریباً 51 ملین میٹرک ٹن ہوئی جبکہ اس کے مقابلے میں 2019 میں 52 ملین میٹرک ٹن تھی۔ آؤٹ پٹ میں مسلسل تیزی سے اضافہ ہوا ہے جو گزشتہ 5 برسوں میں CAGR پر 4% سے زیادہ ہوئی۔ کاربن اسٹیل کے ساتھ چین اسٹین لیس اسٹیل کا سب سے بڑا سپلائر ہے جس نے کیلنڈر سال 2020 میں دنیا کی کل پیداوار کا تقریباً 59% پیدا کیا۔

ڈائریکٹرز کی رپورٹ

کمپنی کے ڈائریکٹرز اپنی رپورٹ مع کمپنی کے آڈٹ شدہ مالیاتی اسٹیٹمنٹس برائے سال مختتمہ 30 جون 2021 پیش کرتے ہوئے خوشی محسوس کر رہے ہیں۔

بورڈ کی تشکیل اور مشاہرہ

بورڈ کی تشکیل اور بورڈ کی سب کمیٹیز کے ممبران کے نام صفحہ نمبر 88 اور 100 (کارپوریٹ گورننس سیکشن) پر دیئے گئے ہیں۔ کمپنی کی اپنے ڈائریکٹرز کے مشاہرے (مشاہروں کیلئے غیر مجتمع شدہ مالیاتی اسٹیٹمنٹس کا نوٹ 37 ملاحظہ کریں) کمپنیز ایکٹ 2017 اور لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2019 کے مطابق ہیں۔

عالمی میکرو اکنامک کا منظرنامہ

IMF ورلڈ اکنامک آؤٹ لک کے مطابق کیلنڈر سال 2020 میں عالمی جی ڈی پی 3.2% تک سکڑ گئی۔ تاہم کیلنڈر سال 2021 کیلئے جی ڈی پی کی نمو 6% تک اور ترقی یافتہ معیشت اور ابھرتی ہوئی اور ترقی پذیر معیشت کی بالترتیب 5.6% اور 6.3% تک ہوسکتی ہے۔ کیلنڈر سال 2021 میں وبا کے بعد جاری بحالی، کیلنڈر سال 2022 میں بتدریج بڑھنے کی توقع ہے اور لاک ڈاؤن کے بعد طلب مناسب حد تک ہوجانے اور مدافعت کی شرح قابل قبول حد تک پہنچنے سے معمول کی صورتحال کی طرف محفوظ واپسی ہوسکے گی۔

جی ڈی پی کی نمو (%) - ترقی یافتہ بمقابلہ ابھرتی ہوئی اور ترقی پذیر

2018 - 2022 (f)

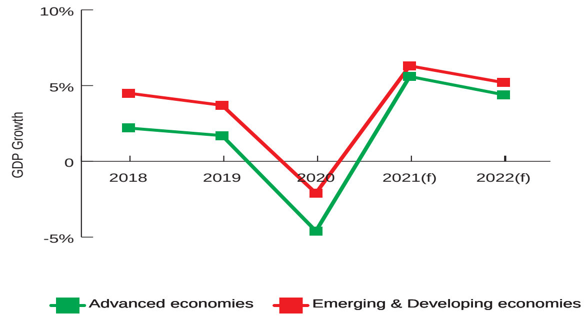

ذریعہ: آئی ایم ایف ورلڈ اکنامک آؤٹ لک، جولائی 2021

سامان اور خدمات کی عالمی تجارت کی نمو جو 2020 میں 8.3% تک سکڑ گئی تھی، 2021 میں 9.7% تک اور پھر 7% تک نارمل ہونے کا تخمینہ ہے۔

سماجی اور معاشی سرگرمیوں کے نارمل ہونے میں کئی عناصر رکاوٹ بنے ہوئے ہیں جس میں نئے زیادہ مہلک کورونا ویریئنٹس ملکوں کے درمیان ویکسین کی ناہموار تقسیم، افراط زر کا برقرار رہنا اور سخت تر بیرونی مالیاتی ماحول جو مجموعی طلب پر اثر انداز ہوسکتا ہے۔ اور ایک اور کساد بازاری کا سامنا ہوسکتا ہے۔ معیشت کے غیر متوازن ہونے کی مزید دیگر علامات بھی واضح طور پر ظاہر ہیں جس میں اب تک کے بلند ترین مال برداری کے ریٹس، کنٹینرز اور شپنگ کی جگہ کی عدم دستیابی، کموڈٹی اور اثاثہ جات کی قیمتوں کی تاریخی بلند سطح اور بے روزگاری شامل ہیں۔

ملکی معیشت

مالی سال 2020-21 کیلئے پاکستان کی میکرو اکنامک کے اشاریئے گزشتہ سال کے موافق اشاریوں کی طرف ہیں جیسے جی ڈی پی کی شرح نمو، بڑے پیمانے کی مینوفیکچرنگ (LSM)، کرنٹ اکاؤنٹ اور مالیاتی خسارہ، اچھی مالیاتی کارکردگی کیلئے سازگار ہیں۔ سہولت کی فراہمی کے اقدامات جیسے عارضی معاشی ری فنانس کی سہولت (TERF)، تعمیرات کے پیکیج، ملک میں گندم کی پیداوار بڑھانے کیلئے ربیع پیکیج، نیا پاکستان ہاؤسنگ اسکیم اور ضروری خام مال اور کیپٹل گڈز پر ڈیوٹیز اور سیلز ٹیکس میں کمی معاشی سرگرمیوں کی مزید حوصلہ افزائی اور ایک مستحکم نمو میں اضافے کا سبب ہوں گے۔ یہ بات بھی بڑی حوصلہ افزا ہے کہ حکومت اہم شعبہ جات بشمول ٹیکسٹائل، ریفائنریز، آٹوموبائل اور اسٹیل وغیرہ کے شعبہ کیلئے شعبہ جاتی خصوصی پالیسیوں پر توجہ مرکوز کررہی ہے جس سے موجودہ صنعتی بنیاد کو توسیع دینے سرمایہ کی بہتر تشکیل میں مدد ملے گی۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی مالی سال 2020-21 کیلئے 4-5% جی ڈی پی اور 7-9% کے نسبتاً موزوں افراط زر کا پیشگی بیان معاون مالیاتی پالیسی کے موقف کا اشارہ کرتا ہے جو ایک زیادہ وسیع معاشی ترقی کی نشاندہی کرتا ہے۔

چائنا پاکستان اکنامک کوریڈور (CPEC) کے دوسرے مرحلے کے آغاز سے توجہ توانائی سے صنعتی ترقی، زرعی جدت، سیاحت اور سماجی انفرااسٹرکچر ڈیولپمنٹ کی طرف منتقل ہوجائے گی جو گہرے علاقائی رابطوں کے ساتھ درمیانی مدت میں صنعت کاری اور تجارت کی واضح نشاندہی ہے۔ روس کے ساتھ پاکستان اسٹریم گیس پائپ لائن (PSGP) پروجیکٹ کیلئے دستخط کئے گئے معاہدے کے مطابق کراچی سے قصور تک 1,100 کلومیٹر گیس پائپ لائن کی تعمیر غور طلب بات ہے۔ گیس کی تقسیم کاری کے نیٹ ورک میں سرمایہ کاری کے اخراجات سے اسٹیل کی مقامی صنعت کے کاروبار کو بھی فروغ حاصل ہوگا جب کہ طویل عرصے سے جاری گیس کی موجودہ قلت دور کرنے میں بھی مدد ملے گی۔

ورلڈ اسٹیل ایسوسی ایشن کے اندازے کے مطابق 2020 کیلئے دنیا میں اسٹیل کی کھپت تقریباً 228 kg/capita کی اوسط سے ہوئی۔ اگرچہ پاکستان دنیا کے اوسط سے کافی کم یعنی اندازاً 46 kg/capita پر ہے لیکن یہ مقامی اسٹیل مینوفیکچرنگ اور پروسیسنگ کی صنعت میں ترقی کے زبردست گنجائش کا اشارہ بھی ہے۔

فی کس اسٹیل کا استعمال

kg per Capita, 2020

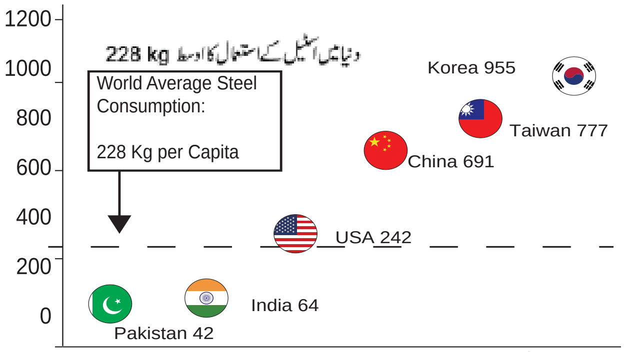

ذریعہ: ورلڈ اسٹیل ایسوسی ایشن 2020

اسٹیل کا عالمی منظرنامہ

2020 میں دنیا میں خام اسٹیل کی پیداوار 1.88 بلین میٹرک ٹن (MT) ریکارڈ کی گئی جو کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں معمولی زیادہ ہے۔ اکیلے چین کی پیداوار 1.07 Billion MT (up to 7%) تھی جو کہ گزشتہ سالوں کے مقابلے میں نمایاں طور پر زیادہ تھی اور اندازاً دنیا کی خام اسٹیل کی پیداوار کا 57% تھی۔ دیگر بڑے تیار کنندگان میں انڈیا (100 Million MT)، جاپان (83 Million MT)، یونائیٹڈ اسٹیٹس (73 Million MT) اور روس (72 Million MT) شامل ہیں۔

F12
Delete
ELECTRONIC CALCULATOR
ON
CE
MRC
M–
OFF